TTP کا خودکش حملہ قابل مذمت، بیرونی قوتوں کی ایماء پر دہشتگردی کے منصوبے خاک میں ملانے والے محافظین اور انکی قربانیوں کو سلام: عمران خان

بلوچستان: TTP کا خودکش دھماکا

مستونگ روڈ پر FC چیک پوسٹ پر حملہ
4 اہلکار شہید، 20 زخمی، کئی کی
حالت تشویشناک، 2 سویلین بھی شامل

خودکش بمبار نے موٹر سائیکل سرکاری گاڑی سے ٹکرا دی، اعضا شناخت کیلئے لیبارٹری روانہ، علاقہ سیل، سرچ آپریشن جاری، TTP نے ذمہ داری قبول کر لی

جوان ہزار گنجی سبزی منڈی ڈیوٹی کیلئے آرہے تھے، 6 کلو دھماکا خیز مواد استعمال، وفاقی وزیر داخلہ نے رپورٹ طلب کر لی، شہباز شریف، مریم، بلاول اور دیگر اپوزیشن رہنماؤں کا اظہار مذمت

کوئٹہ، اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں، نیوز رپورٹر، نمائندہ خصوصی، خبرنگار، وقائع نگار، خصوصی نامہ نگار) بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) نے خودکش دھماکا کر دیا، مستونگ روڈ پر ایف سی چیک پوسٹ پر حملے میں 4 اہلکار شہید، 20 زخمی ہو گئے۔ کئی کی حالت تشویشناک ہے، زخمیوں میں 2 سویلین بھی شامل ہیں، خودکش بمبار نے موٹر سائیکل سرکاری گاڑی سے ٹکرادی، اسکے اعضا شناخت کیلئے لیبارٹری بھیج دیئے گئے، فورسز کی بھاری نفری نے علاقہ سیل کر دیا، سرچ آپریشن جاری ہے، وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے رپورٹ طلب کر لی، دھماکے میں 6 کلو دھماکا خیز مواد استعمال کیا گیا، خودکش حملے کی ذمہ داری کالعدم تحریک طالبان پاکستان نے قبول کر لی، وزیر اعظم عمران خان نے کہا کہ تحریک طالبان پاکستان کا خودکش حملہ قابل مذمت ہے، بیرونی قوتوں کی ایما پر بننے والے دہشتگردی کے منصوبے خاک میں ملانے والے محافظین اور انکی قربانیوں کو سلام پیش کرتے ہیں، اپوزیشن رہنما شہباز شریف، مریم نواز، بلاول بھٹو زرداری سمیت دیگر رہنماؤں نے دھماکے کی مذمت کی ہے، پولیس کے مطابق ایف سی چیک پوسٹ کے 20 جوان اتوار کی صبح پونے آٹھ بجے پانچ موٹر سائیکلوں اور ایک گاڑی میں سوار ہو کر ہزار گنجی سبزی منڈی ڈیوٹی کیلئے آرہے تھے وہ جیسے ہی سونا خان تھانے کے قریب پہنچے تو ایک موٹر سائیکل پر سوار خودکش حملہ آور نے ان کے قریب پہنچ کر خود کو اڑا لیا جس کے نتیجے میں دو اہلکار نائیک عبداللہ اور شفیع محمد موقع پر ہی شہید جبکہ 18 اہلکار سپاہی شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس ایف سی اور سی ٹی ڈی کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا۔ جہاں دو اہلکار حزب اللہ اور حمید اللہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے۔ دھماکے کے باعث جائے وقوع پر انسانی اعضا بکھرے پڑے تھے۔ بم ڈسپوزل اسکواڈ کے مطابق چھ کلو دھماکہ خیز مواد استعمال کیا گیا جس میں بھاری مقدار میں بال بیرنگ اور کیلیں شامل تھیں۔ سی ٹی ڈی نے خودکش حملہ آور کا سر اور پاؤں قبضے میں لے لیا۔ دریں اثناء خودکش حملے میں شہید ایف سی اہلکاروں کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی۔ بعد ازاں میتیں آبائی علاقوں کیلئے روانہ کر دی گئیں، وزیر اعظم عمران خان نے ایف سی چیک پوسٹ پر کالعدم ٹی ٹی پی کے خودکش حملے کی مذمت کرتے ہوئے اپنے ٹوئٹر پیغام میں شہدا کے اہلِ خانہ سے اظہارِ تعزیت اور زخمیوں کی صحتیابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکی حمایت یافتہ دہشت گردوں کے منصوبوں کو ناکام بنا کر ہمیں محفوظ رکھنے کے لیے ہماری سیکورٹی فورسز اور ان کی قربانیوں کو سلام ہے، مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف کا کہنا تھا کہ مادر وطن کے دفاع میں قربانیاں دینے والی مسلح افواج کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کوئٹہ میں دہشتگرد دھماکے کی شدید مذمت کی ہے اور کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سکیورٹی فورسز کے جوانوں کو سلام پیش کرتا ہوں، وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے رپورٹ مانگ لی، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں کافی دنوں سے دہشت گردی کے واقعات ہو رہے ہیں، پاکستان پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے، پاکستان اس دباؤ سے نکل کر خطے میں اہم کردار ادا کرے گا، وزیر مملکت اطلاعات فرخ حبیب، وفاقی وزیر انسانی حقوق شیریں مزاری، وفاقی وزیر انسداد منشیات اعجاز احمد شاہ، پی ٹی آئی کے چیف آرگنائزر سینیٹر سیف اللہ خان نیازی، ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی قاسم سوری، امیر جماعت اسلامی سراج الحق، سینیٹر سلیم مانڈوی والا سمیت دیگر سیاسی رہنماؤں نے کوئٹہ میں مستونگ روڈ پر سکیورٹی چیک پوسٹ پر ہوئے دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ دھماکہ پاکستان دشمن قوت کی کارروائی ہے